سوال

(201) عورتوں کے اعتکاف کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لاہور سے ثریا لکھتی ہیں کہ رمضان المبارک میں اعتکاف کرنا بہت بڑی فضیلت ہے اس کے متعلق عورتوں کو کیا حکم ہے ؟ کیا وہ مسجد میں اعتکاف بیٹھیں یا گھر میں رہتے ہوئے اس فضیلت کو حاصل کیا جا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی اصطلاع میں اعتکاف کا مطلب یہ ہے کہ رمضان المبارک کے آخری دس دن مسجد کے اندر عبادت میں گزارے جائیں اور یہ دن اللہ کے ذکر کےلیے مختص ہوں اس کےلیے بنیادی طور پر شرط یہ ہے کہ اعتکاف مسجد میں ہونا چاہیے ارشاد باری تعالیٰ ہے : "کہ جب تم مساجد میں معتکف ہو تو اپنی بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ (البقرة :187) مسجد بھی ایسی ہونی چاہیے جس میں نماز باجماعت اہتمام ہو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں : "کہ جس مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے کا بندوبست ہو وہاں اعتکاف ہوتا ہے ۔ (سنن ابی داؤد الصیام 2473) پھر اس مسجد میں جمعہ کی ادائیگی کا بھی انتظام ہو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی فرماتی ہیں کہ اعتکاف اس مسجد میں ہونا چاہیے جہاں جمعہ ادا ہوتا ہے (سنن بیہقی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں اعتکاف کیا اور آپ کا اعتکاف مسجد میں ہوتا تھا حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں اعتکاف کرتے تھے (صحیح بخاری :الاعتکاف 2028) امام ابوداؤد رحمة اللہ علیہ نے اس کے متعلق ایک عنوان قائم کیا ہے کہ اعتکاف کہاں ہو؟ پھر مسجد میں اعتکاف کرنے کی احادیث پیش کیا ہیں ۔ (ابوداؤد رحمة اللہ علیہ الصیام 2465)

اعتکاف کے متعلق مردوں اور عورتوں کے احکام میں کوئی فرق نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مسجد میں اعتکاف کیا ہے حتیٰ کہ ایک زوجہ محترمہ کو استحاضہ کا عارضہ تھا وہ آپ کے ہمراہ مسجد میں اعتکاف کرتی تھیں ۔ (صحیح بخاری : الحیض 3)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ اعتکاف کا پروگرام بنایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کےلیے مسجد میں ایک خیمہ کا بندوبست کیا گیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے لیے مسجد میں خیمہ لگایا اس طرح دیکھا دیکھی حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی خیمے لگادیئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اتنے خیمے دیکھے تو آپ نے تمام خیموں کو اکھاڑدینے کا حکم دیا اور فرمایا : "کہ اسی انداز سے تم نیکی تلاش کرنا چاہتی ہو اگر گھر میں اعتکاف جائز ہوتا تو آپ انہیں اپنے گھروں میں اعتکاف کرنے کا حکم دے دیتے آپ نے ایسا نہیں کیا بلکہ اپنے اعتکاف کا بھی پروگرام ختم کر دیا حتیٰ کہ ماہ شوال میں اس کی قضا دی اور دس دنوں کا اعتکاف کیا ۔ (صحیح بخاری : الاعتکاف 2034)

اس سلسلہ میں جمہور محدثین کا یہی موقف ہے کہ عورتوں کا گھروں میں اعتکاف کرنا درست نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اعتکاف کو بھی مسجد کے ساتھ جوڑ دیا ہے اور گھروں میں اعتکاف کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے عمل کے خلاف ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بھی ازواج مطہرات نے مسجد میں ہی اعتکاف کیا ہے عورتوں کے لیے اعتکاف کرنا جائز ہے لیکن وہ اپنے خاوند یا کسی دوسرے محرم کے ہمراہ مسجد میں اعتکاف کرے اگر اکیلی اعتکاف کرنا چاہتی ہے تو خاوند یا سرپرست کی اجازت سے ایسا ہو سکتا ہے اس کے علاوہ کسی قسم کے فتنے کا اندیشہ یا دیگر آدمیوں سے خلوت کا خطرہ نہ ہو اس پر فتن دور میں بہتر ہے کہ عورت گھر میں رہتے ہوئے اللہ کی عبادت کرے لیکن گھر میں بیٹھ کر عبادت کرنا شرعی اعتکاف نہیں ہو گا کیونکہ اس کے لیے مسجد کا ہونا ضروری ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:223